3.اے ابرِ رواں

اخترؔ شیرانی

پڑھیے—سوچیے اور جواب دیجیے۔

چشتیؒ نے جس زمیں میں پیغامِ حق سنایا
نانک نے جس چمن میں وحدت کا گیت گایا
تاتاریوں نے جس کو اپنا وطن بنایا
جس نے حجازیوں سے دشتِ عرب چھڑایا
میرا وطن وہی ہے، میرا وطن وہی ہے

اِن سوالوں کے جواب دیجیے۔

1۔ ان اشعار میں کس ملک کا ذکر کیا گیا ہے؟
2۔ ہندوستان میں وحدت کا گیت کس نے گایا؟
3۔ تاتاریوں نے کس ملک کو اپنا وطن بنالیا؟
4۔ ہمارا اور آپ کا وطن کونسا ہے؟

SCERT TELANGANA

مرکزی خیال

نظم ''اے ابرِ رواں''، میں شاعر وطن سے اپنی محبت کا اظہار کررہا ہے اور غریب الوطنی میں اسے وطن کی یاد بے چین کرتی ہے تو وہ بے قراری کے عالم میں وطن کی سمت جانے والے بادلوں کو مخاطب کر کے وطن سے اپنا حال سنانے کو کہہ رہا ہے۔

ماخذ

یہ نظم اخترؔ شیرانی کے مجموعہ کلام سے ماخوذ ہے

طلبا کے لیے ہدایات

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے اور ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

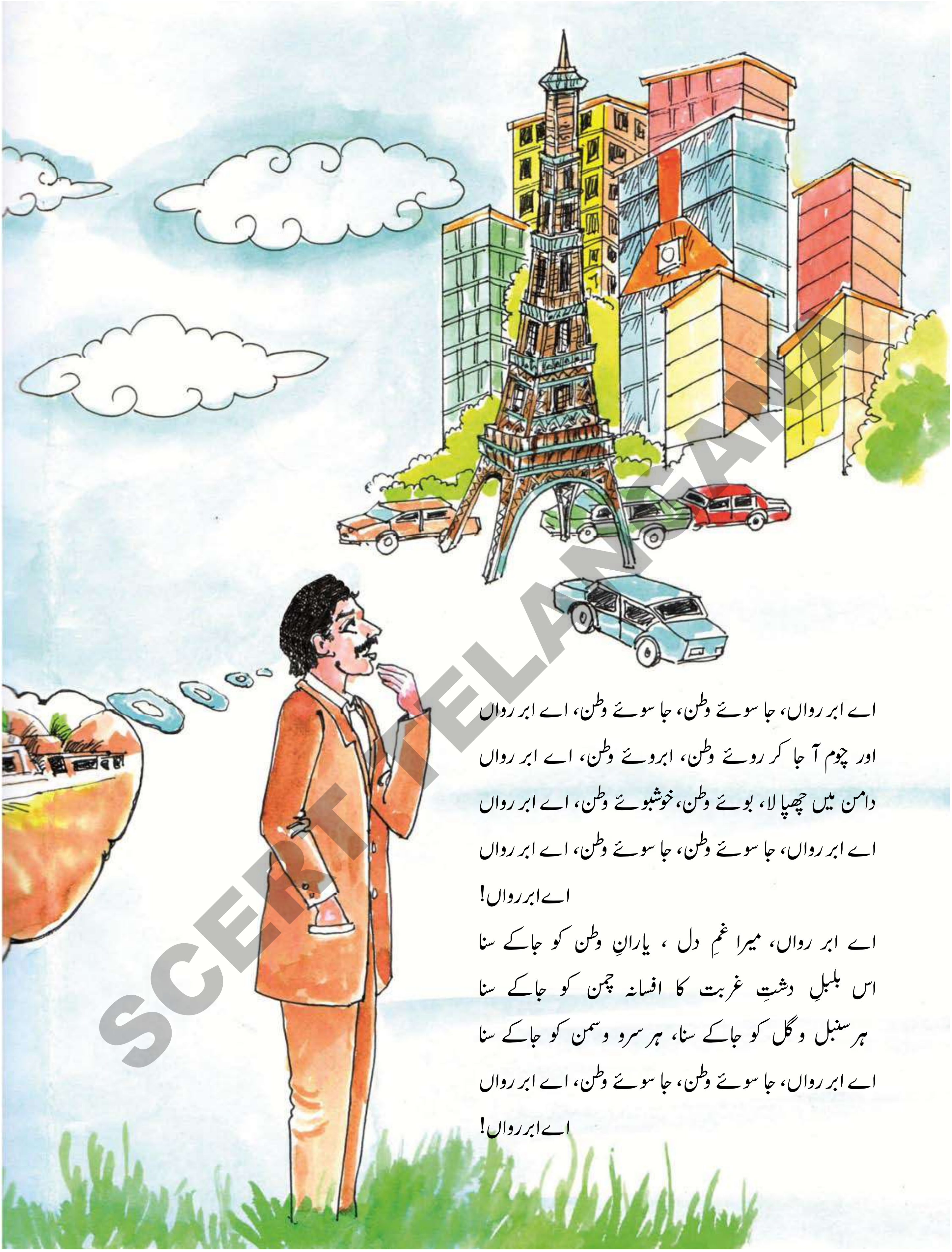

اے ابر رواں، جا سوئے وطن، جا سوئے وطن، اے ابر رواں
اور چوم آ جا کر روئے وطن، ابروئے وطن، اے ابر رواں
دامن میں چھپا لا، بوئے وطن، خوشبوئے وطن، اے ابر رواں
اے ابر رواں، جا سوئے وطن، جا سوئے وطن، اے ابر رواں
اے ابر رواں!

اے ابر رواں، میرا غمِ دل ، یارانِ وطن کو جاکے سنا
اس بلبلِ دشتِ غربت کا افسانہ چمن کو جاکے سنا
ہر سنبل و گل کو جاکے سنا، ہر سرو و سمن کو جاکے سنا
اے ابر رواں، جا سوئے وطن، جا سوئے وطن، اے ابر رواں
اے ابر رواں!

SCERT TELANGANA

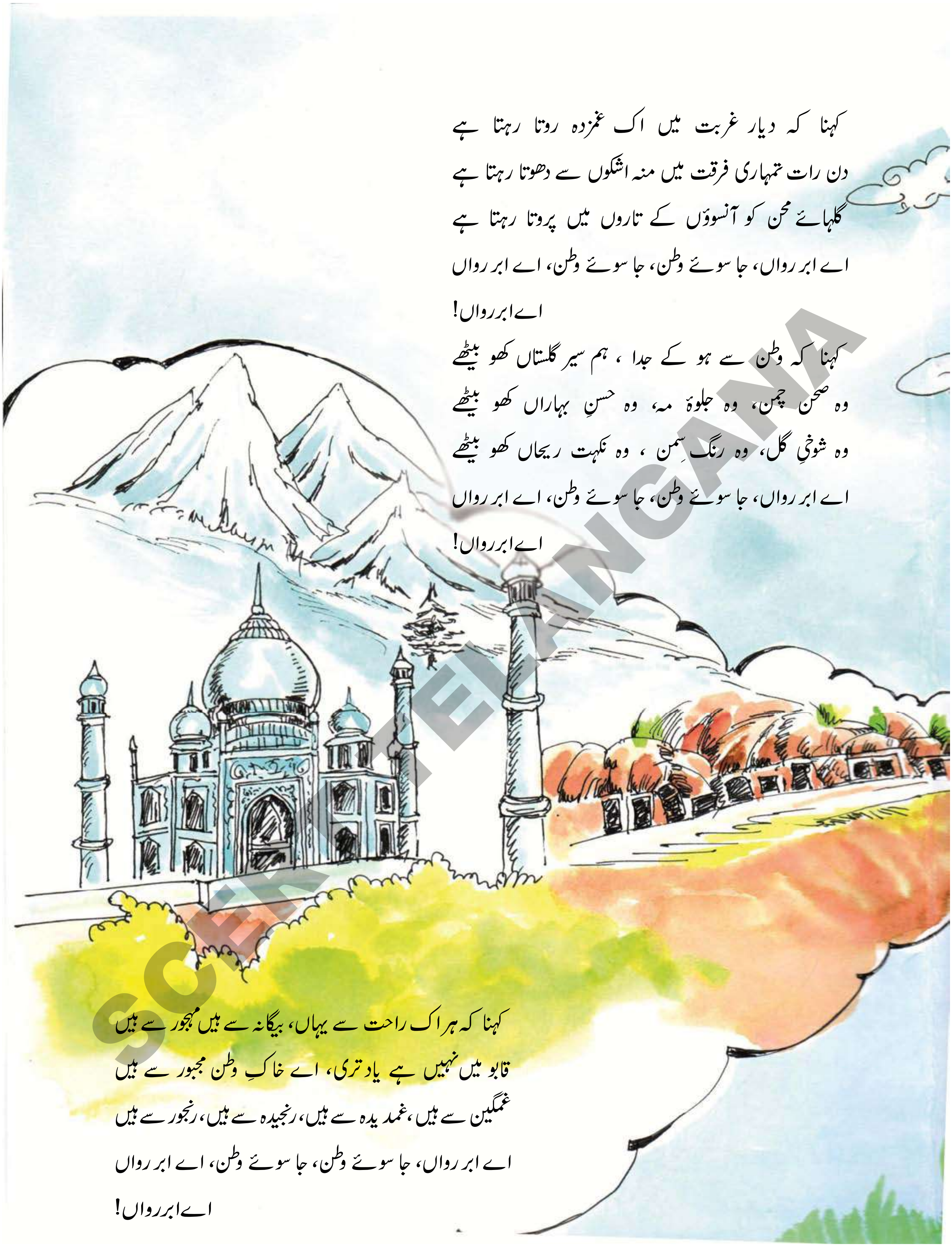

کہنا کہ دیار غربت میں اک غمزدہ روتا رہتا ہے
دن رات تمہاری فرقت میں منہ اشکوں سے دھوتا رہتا ہے
گلہائے محن کو آنسوؤں کے تاروں میں پروتا رہتا ہے
اے ابر رواں، جا سوئے وطن، جا سوئے وطن، اے ابر رواں
اے ابرِرواں!

کہنا کہ وطن سے ہو کے جدا ، ہم سیر گلستاں کھو بیٹھے
وہ صحن چمن، وہ جلوۂ مہ، وہ حسنِ بہاراں کھو بیٹھے
وہ شوخیِ گل، وہ رنگ سِمن ، وہ نکہت ریحاں کھو بیٹھے
اے ابر رواں، جا سوئے وطن، جا سوئے وطن، اے ابر رواں
اے ابرِرواں!

SCERT TELANGANA

کہنا کہ ہر اک راحت سے یہاں، بیگانہ سے ہیں مجبور سے ہیں
قابو میں نہیں ہے یاد تری، اے خاکِ وطن مجبور سے ہیں
غمگین سے ہیں، غمدیدہ سے ہیں، رنجیدہ سے ہیں، رنجور سے ہیں
اے ابر رواں، جا سوئے وطن، جا سوئے وطن، اے ابر رواں
اے ابرِرواں!

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

صنف کی تعریف

نظم کے معنیٰ ''انتظام' ترتیب یا آرائش'' کے ہیں۔اصطلاحی معنوں میں غزل کے علاوہ تمام شاعری کو''نظم'' کہتے ہیں۔عام طور پر نظم کا ایک مرکزی خیال ہوتا ہے جس کے گرد پوری نظم کا تانا بانا جاتا ہے۔ہیّت کے اعتبار سے نظم کی تین قسمیں ہو سکتی ہیں:

1۔پابند نظم: ایسی نظم جس میں بحر کے استعمال اور قافیوں کی ترتیب میں مقررہ اصولوں کی پابندی کی گئی ہو، پابند نظم کہلاتی ہے۔

2۔نظم معرّا: ایسی نظم جس کے تمام مصرعے برابر کے ہوں مگر ان میں قافیے کی پابندی نہ ہو، نظم معرّا کہلاتی ہے۔کچھ لوگوں نے اسے نظم عاری بھی کہا ہے۔

3۔آزاد نظم: ایسی نظم جس میں نہ تو قافیے کی پابندی ہو اور نہ تمام مصرعوں کے ارکان برابر کے ہوں یعنی جس کے مصرعے چھوٹے بڑے ہوں، آزاد نظم کہلاتی ہے۔

شاعر کا تعارف

اختر شیرانی کا اصل نام داؤد خان تھا۔اختر تخلص کرتے تھے۔1905ء میں ریاست راجستھان کے شہر ٹونک میں پیدا ہوئے۔ان کے والد مشہور محقق حافظ محمود خاں شیرانی تھے۔اور دادا اسمٰعیل خاں شیرانی۔ان کے والد 1909ء میں ٹونک سے لاہور منتقل ہو گئے۔اختر شیرانی کی تعلیم و تربیت بھی لاہور میں ہوئی۔1921ء میں اورینٹل کالج لاہور سے منشی فاضل کا امتحان کامیاب کیا اور پھر 1922ء میں ادیب فاضل کیا۔انہوں نے پہلے ایک جریدے ''ہمایوں'' کی ادارت کی۔اسکے بعد ''سہیل''،''شاہکار'' اور پھر ''شیرازہ'' جیسے رسائل سے وابستہ رہے۔پہلے ''انتخاب'' کے نام سے ایک رسالہ جاری کیا جس کو بعد میں ''بہارستان'' کے نام سے معنون کیا۔

اختر شیرانی کے کلام کے کئی مجموعے شائع ہوئے۔جن میں ''صبح بہار'' ''اخترستان''،''لالۂ طور'' اور ''طیور آوارہ'' قابل ذکر ہیں۔ان کی وفات کے بعد ان کے سارے کلام کو جمع کر کے ''کلیات اختر شیرانی'' کے نام سے شائع کیا گیا۔اختر شیرانی نے بچوں کے لئے بھی نظمیں لکھیں۔ان نظموں کا ایک مجموعہ ''پھولوں کے گیت'' کے نام سے شائع ہوا۔وہ ایک اچھے نثر نگار بھی تھے۔''آئینہ خانے'' ان کی نثری کاوشوں کا مجموعہ ہے۔عالم جوانی میں 11ر ستمبر 1942ء کو ان کی رحلت ہوئی۔

SCERT TELANGANA

خلاصہ

نظم ''اے ابرِ رواں'' میں شاعر بادل سے مخاطب ہو کر وطن سے اپنی محبت اور وطن کی یاد میں بے قراری کا اظہار کر رہا ہے۔ وہ کہہ رہا ہے کہ اے ابرِ رواں میرے وطن کی طرف روانہ ہو اور وہاں برس کر وطن کی مٹی کی خوشبو کو میرے لئے سمیٹ کر لے آ۔

دوسرے بند میں شاعر کہہ رہا ہے کہ اے ابر رواں! میری بے چینی اور غم میرے ہم وطنوں کو جا کر سنا۔ یہاں تک کہ ہر پھول و پتہ اور چمن کے سارے درخت و پودوں پر میری بے قراری آشکارا ہو جائے۔

تیسرے بند میں شاعر کہہ رہا ہے کہ ان تمام سے کہنا کہ وطن سے دور رہ کر دن رات وہ وطن کی یاد میں روتا رہتا ہے۔ گویا غم کے پھولوں کو آنسوؤں کے تاروں میں پرو رہا ہے۔

چوتھے بند میں شاعر کہہ رہا ہے کہ میرے ہم وطنوں سے کہنا کہ وطن سے جدا ہو کر ہم اپنی راحت اور آسودگی سے محروم ہو گئے ہیں۔ وطن کی ہر بات اور وہاں کی ایک ایک چیز کی یاد ہم کو بے کل کر رہی ہے۔ اور ہم دیارِ غیر میں ان تمام سے محروم ہو کر غم زدہ ہیں۔

آخری بند میں شاعر کہہ رہا ہے کہ وطن سے دور رہ کر ہر خوشی سے محروم ہیں۔ وطن کی یاد ہم کو ہر وقت غمگین رکھتی ہے۔ اے ابر رواں! جا کر میرے وطن کو میری حالت زار سنا آ۔

یہ کیجیے

I سمجھنا—اظہار خیال کرنا

A اپنے الفاظ میں بیان کیجیے

1۔ اس نظم میں شاعر اپنی کس حالت کا اظہار کر رہا ہے؟

2۔ وطن سے دور ہونے پر وطن کی کون کون سی باتیں یاد آتی ہیں؟

3۔ اپنے وطن کی زندگی اور دیارِ غیر کی زندگی میں کیا فرق ہوتا ہے؟

B پڑھیے۔ سمجھ کر بولیے

(الف) نظم میں درج ذیل الفاظ کی نشاندہی کیجیے۔

روئے وطن – سنبل وگل – دیارِ غربت – گلہائے محن – صحن چمن – شوخیِ گل – بیگانہ – رنجور

(ب) ذیل میں دیے گئے مصرعوں کا مطلب اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

1۔ دامن میں چھپالا، بوئے وطن، خوشبوئے وطن، اے ابرِ رواں

2۔ اس بلبل دشت غربت کا افسانہ چمن کو جا کے سنا

3۔ کہنا کہ وطن سے ہو کے جدا، ہم سیر گلستاں کھو بیٹھے

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

4۔ کہنا کہ ہر اک راحت سے یہاں، بیگانہ سے ہیں، مجبور سے ہیں

(ج) ذیل کے اشعار پڑھ کر سوالوں کے جواب دیجیے۔

کیا اب بھی مہکتے مندر سے ناقوس کی آواز آتی ہے
کیا اب بھی مقدس مسجد سے مستانہ اذاں تھراتی ہے
اور شام کے رنگین سایوں پر عظمت کی جھلک چھا جاتی ہے
او دیس سے آنے والے بتا!

1۔ ناقوس سے کیا مراد ہے؟
2۔ اذاں کی کیفیت کیسی ہوتی ہے؟
3۔ شاعر نے شام کی کیا کیفیت بیان کی ہے؟
4۔ اس بند میں ہندوستان کی کس خصوصیت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے؟

(د) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے۔

1۔ اختر شیرانی کے نثری مضامین کے مجموعہ کا نام کیا ہے؟
2۔ شاعر بادل کو دامن میں کیا کیا چھپا کر لانے کے لیے کہہ رہا ہے؟ اور کیوں؟
3۔ شاعر اپنا غم کس کو سنانا چاہ رہا ہے؟ کیوں؟
4۔ شاعر کس کے فراق میں آنسو بہا رہا ہے؟ کیوں؟
5۔ وطن سے دور رہ کر شاعر پر کیا گزر رہی ہے؟

III اظہار مافی الضمیر۔ تخلیقی صلاحیت کا اظہار

(الف) ذیل کے سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔

1۔ شاعر نے خود کو بلبلِ دشتِ غربت کیوں کہا ہے؟
2۔ دیارِ غربت سے کیا مراد ہے؟
3۔ شاعر راحت سے کیسے بیگانہ ہے؟
4۔ شاعر نے وطن کی کن کن چیزوں سے محرومی کا ذکر کیا ہے؟

SCERT TELANGANA

(ب) ذیل کے سوالوں کے جواب تفصیل سے لکھیے۔

1۔ اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھئے۔

2۔ خوشبوئے وطن، سیر گلستان اور خاکِ وطن کی تشریح نظم کی مناسبت سے کرتے ہوئے اپنے وطن کی تعریف بیان کیجیے۔

(ج) تخلیقی انداز میں لکھیے

1۔ اپنے وطن کی خوبصورتی اور دلکشی کو بیان کرتے ہوئے ایک مختصر نظم لکھیے۔

یا

تصور کیجیے کہ آپ وطن سے باہر کسی اور ملک میں ہیں۔ اور آپ کو وطن کی یاد بہت ستا رہی ہے۔ اپنے ان احساسات کا اظہار کرتے ہوئے وطن میں موجود کسی دوست کو خط لکھیے۔

(د) توصیفی انداز میں لکھیے

1۔ اس نظم کی معنویت' چاشنی اور اندازِ بیاں کی ستائش کرتے ہوئے کسی ادبی رسالے کے لیے ایک مضمون تحریر کیجیے۔

III۔ زبان شناسی

لفظیات

(الف) اس نظم سے مرکب الفاظ تلاش کیجیے اور ان کے معنی لکھیے۔ جیسے غمِ دل

(ب) ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کی ضد لکھ کر جملوں میں استعمال کیجیے۔

1۔ پھولوں کی خوشبو دل کو مسرور کرتی ہے : ....

2۔ سخت محنت سے زندگی میں راحت حاصل ہوتی ہے: ....

3۔ اپنی زبان کو ہمیشہ قابو میں رکھنا چاہیے: ....

4۔ بہار کا موسم بہت حسین لگتا ہے۔: ....

5۔ بیگانوں سے حسن سلوک سے پیش آنا چاہیے: ....

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

قواعد

ان اشعار کو پڑھیے

کہنا کہ دیارِ غربت میں اک غمزدہ روتا رہتا ہے
دن رات تمہاری فرقت میں منہ اشکوں سے دھوتا رہتا ہے
گلہائے محن کو آنسوؤں کے تاروں میں پروتا رہتا ہے
اے ابرِ رواں، جا سوئے وطن، جا سوئے وطن
اے ابر رواں!

اس بند میں اشکوں سے منہ دھونا اور آنسوؤں کے تار پرونا کنایہ ہے آنسوؤں کی جھڑی لگانے سے یا مسلسل رونے سے۔

کلام میں حقیقی معنی چھوڑ کر مرادی معنی لیا جائے تو صنعت کنایہ کہلاتا ہے

مشق: اس نظم کے ان مصرعوں کی نشاندہی کیجیے جن میں کنایہ استعمال کیا گیا ہے۔

منصوبہ کام

وطن کی محبت میں مختلف شاعروں نے اپنے اپنے انداز میں نظمیں کہی ہیں۔ اس موضوع پر اپنی پسندیدہ نظموں کو جمع کیجیے اور کمرہ جماعت میں سنائیے۔

SCERT TELANGANA